21واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 25 مئی 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن

بروز بدھ 10 جون 2015 اور بروز جمعرات 14 اپریل 2016 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

صوبہ میں ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن کمیٹیاں بنانے کی تفصیلات

*3111: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹیاں بنائی گئی ہیں؟

(ب) ان کمیٹیوں کے ممبران کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) یہ کمیٹیاں کس قاعدہ / قانون کے تحت بنائی گئی ہیں؟

(د) کیا ان کمیٹیوں میں کسی سیاسی جماعت کے افراد کو نمائندگی دی گئی ہے اگر ہاں تو ان سیاسی افراد کا تعلق کن کن سیاسی جماعتوں سے ہے؟

(ہ) یہ کمیٹیاں کب اور کس نے بنائی ہیں، اس کا عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(و) ان کمیٹیوں کو بنانے کا جواز کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 18 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2014)

جواب موصول نہیں ہوا

بروز جمعرات 14 اپریل 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

صوبہ بھر میں کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*6074: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں کنٹریکٹ ملازمین گریڈ 1 تا 15 کو ریگولر کرنے کے لئے پالیسی، نوٹیفکیشن تاریخ یکم مارچ 2013 کی روشنی میں جاری ہوا ہے؟

(ب) صوبہ بھر کے کون کون سے محکموں نے مذکورہ نوٹیفکیشن پر عمل درآمد کرتے ہوئے کتنے ملازمین کو ریگولر کیا ہے، محکمہ وائز رپورٹ پیش کریں؟

(ج) جن محکموں اور دفاتر نے اپنے کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر نہیں کیا کیا وہ نوٹیفکیشن پر عملدرآمد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2015 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں کنٹریکٹ ملازمین (گریڈ ایک تا 15) کو ریگولر کرنے کے لیے پالیسی نوٹیفکیشن یکم مارچ 2013 کو جاری ہوا ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) جن محکموں نے متذکرہ نوٹیفکیشن پر عمل کرتے ہوئے کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کیا ہے ان کی محکمہ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ بالا نوٹیفکیشن پنجاب بھر کے تمام سرکاری محکموں میں عمل درآمد کے لیے جاری کیا گیا ہے۔ سوائے پراجیکٹ کنٹریکٹ ملازمین، تاہم نوٹیفکیشن پر عمل درآمد نہ ہونے کی وجوہات ہر جگہ مختلف ہو سکتی ہیں۔ جن میں ملازمین کی عمر، تعلیم اور ڈومیسائل سے متعلقہ کاغذات کی عدم دستیابی و تصدیق وغیرہ شامل ہیں۔ کیونکہ مذکورہ بالا نوٹیفکیشن پنجاب سول سرونٹ ایکٹ اور رولز 1974 کی چند شرائط (جو کہ نوٹیفکیشن مذکورہ میں درج ہیں) سے مشروط ہے۔ بہر حال ہر ایک محکمہ میں اس پر عمل درآمد کے لیے تگ و دو جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2015)

بروز جمعرات 14 اپریل 2016 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

صوبے میں ڈی سی اوز اور کمشنرز کی منظور شدہ اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6975: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں ڈی سی اوز اور کمشنرز کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں، یہ اسامیاں کس کس گریڈ کی ہیں، کس کس ضلع اور ڈویژن میں ہیں؟

(ب) ان اسامیوں پر تعیناتی کے لئے کیا طریق کار ہے اور ان کی کیا کیا Requirement ہیں؟

(ج) اس وقت کس کس عہدہ / اسامی پر مطلوبہ گریڈ اور Requirement سے کم گریڈ کے افسران تعینات ہیں؟

(د) کم گریڈ کے افسران کی تعیناتی کی وجوہات کیا ہیں، کیا صوبہ میں اس گریڈ عہدہ کے حامل افسران کی کمی ہے

(تاریخ وصولی 08 اگست 2015 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

بروز جمعرات 14 اپریل 2016 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال
پالیسی کے اصول کی رپورٹ سے متعلقہ تفصیلات

*7210: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پالیسی کے اصول کی رپورٹ جو کہ رول 130 کے تحت سالانہ بنیادوں پر پیش کی جانی چاہیے آخری دفعہ کس سال رپورٹ ایوان میں پیش کی گئی؟

(ب) آئین کی دفعہ 36 کے تناظر میں حکومت نے سال 15-2014 میں کیا اقدامات کئے، ایوان کو مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2015)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

بروز جمعرات 14 اپریل 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال
لاہور:۔ جی او آر III کی رہائش گاہوں سے متعلقہ تفصیلات

*7238: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) جی او آر III لاہور میں کتنی رہائش گاہیں ہیں۔ یہ کس کس گریڈ کے ملازمین کو الاٹ کی جا سکتی ہیں؟

(ب) ان رہائش گاہوں میں رہائش پذیر ملازمین کے نام، محکمہ مع عہدہ و گریڈ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

(ج) اس وقت کس کس رہائش گاہ میں کون کون سے افراد غیر قانونی رہائش پذیر ہیں، ان کے نام، رہائش کا نمبر اور وہ کب سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہوئے ہیں۔؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس کالونی میں کافی رہائشی ایسے ہیں جو کہ غیر قانونی طور پر توسیع لیکر رہائش پذیر ہیں اور مزید توسیع کے لئے ان کے کیس اتھارٹی کے پاس ہیں؟

(ہ) کیا حکومت حاضر سروس ملازمین کی بہتری اور ان کو رہائش گاہوں کی فراہمی کے لئے ایسی غیر قانونی توسیع میں مزید ایکسٹنشن نہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2016)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) جی او آر۔ تھری، شادمان میں کل 310 رہائش گاہیں، جن میں سے کیٹگری۔ بی کی 114 اور کیٹگری۔ سی کی 196 رہائش گاہیں ہیں۔ یہ رہائش گاہیں الاٹمنٹ پالیسی ، S&GAD 1997 (ترمیم شدہ۔ ۲۰۰۹) کے Appendix-iv میں مندرج عہدہ کے افسران کو الاٹ کی جاتی ہیں، جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جن کو مجاز اتھارٹی نے مزید رہائش کی اجازت دی ہوئی ہے وہ غیر قانونی رہائش کنندہ میں شمار نہیں ہوتے اور اس ضمن میں مجاز اتھارٹی نے جن کو مزید رہائش کی اجازت دی ہے ان کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) سب کو توسیع نہیں دی جاتی۔ البتہ بعض رہائش کنندگان کے peculiar circumstances کو مدنظر رکھتے ہوئے بمطابق قانون مجاز اتھارٹی توسیع دیتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اپریل 2016)

وزیراعلیٰ کے غیر ملکی دوروں سے متعلقہ تفصیلات

*5587: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2012 سے آج تک صوبہ کے وزیراعلیٰ نے سرکاری سطح پر کس ملک کے وزٹ کس کس مقصد کے لئے کئے، ان دوروں کی تفصیل ملک وائز بتائیں؟

(ب) مذکورہ ہر دورہ پر سرکاری خزانہ سے کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل دورہ وائز بتائیں؟

(ج) مذکورہ ہر دورہ میں جو افراد سرکاری طور پر ان کے ساتھ گئے، ان کے نام، ولدیت اور عہدہ بتائیں؟

(د) سرکاری خزانہ سے کتنی رقم فرد وائز ادا کی گئی؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 مارچ 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور: جی او آر ز میں کیٹیگری "4" کی رہائشوں سے متعلقہ تفصیل

*5588: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 1997ء (ترمیم شدہ 2009) کی سرکاری رہائش کی الاٹمنٹ پالیسی کے تحت کیٹیگریز بنائی گئی ہیں اگر ہاں تو کیٹیگریز کی تفصیل بتائیں؟

(ب) لاہور میں کیٹیگری "اے" کی کتنی سرکاری رہائش گاہیں کہاں کہاں واقع ہیں ان کے الاٹیز کے نام، عہدہ، گریڈ تاریخ ریٹائرمنٹ، کالونی کا نام اور رہائش نمبر بیان فرمائیں؟

(ج) 2012ء سے اب تک کتنے افسران کو الاٹمنٹ پالیسی پہلے آیئے پہلے پایئے کے اصول پر الاٹمنٹ کی گئی، ان کے نام، عہدہ، گریڈ سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 مارچ 2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) 1997 (ترمیم شدہ 2009) کی الاٹمنٹ پالیسی کے تحت سرکاری رہائش گاہوں کی مختلف کیٹگریز بنائی گئی ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور میں کیٹگری اے کی صرف 4 رہائش گاہیں ہیں جو کہ جی او آر 2 بہاولپور ہاؤس میں واقع ہیں۔ تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 2012 سے اب تک مندرجہ بالا کیٹگری میں جن افسروں کو الاٹمنٹ کی گئی ہیں ان کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2016)</u>

سال 2009 سے اب تک تعینات ہونے والے سیکرٹری قانون سے متعلقہ تفصیلات

*6200: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اکتوبر 2009 سے اب تک کون کونسے افسران بطور سیکرٹری قانون کے عہدے پر تعینات رہے ہیں، کیا موجودہ سیکرٹری قانون کی ریٹائرمنٹ کے بعد Re-employed تعینات کیا گیا ہے؟

(ب) موجودہ سیکرٹری قانون کتنے عرصہ سے تعینات ہے،اس کو کتنی بار extention کس قانون کے تحت دی گئی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) موجودہ سیکرٹری قانون کو کون کونسی مراعات (تنخواہ، پٹرول، گاڑی وغیرہ) دی جارہی ہے، پیکج کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(د) موجودہ سیکرٹری قانون Re-employed سے قبل اس کی ریٹائرمنٹ کون سے سکیل میں اور کون سی تاریخ کو ہوئی، ریٹائرمنٹ کے وقت، سکیل، مراعات کون سی کمیٹی نے منظوری کی مکمل مراعات کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) مئی 2009 سے قبل محکمہ قانون میں سیکرٹری اور دیگر افسران حاضر سروس عدالتی افسران مقرر کیے جاتے تھے تاہم مئی 2009 میں سپریم کورٹ کے پالیسی ساز ادارے نے یہ فیصلہ کیا کہ آئندہ کوئی حاضر عدالتی افسر حکومت کے کسی عہدہ پر بشمول محکمہ قانون میں خدمات سرانجام نہیں دے گا۔ اس پالیسی کے نتیجے میں مئی 2009 کے اواخر میں یکمشت تمام عدالتی افسران محکمہ قانون سے چلے گئے اور محکمہ قانون میں مکمل طور پر افسران کا خلا پیدا ہو گیا۔ سیکرٹری قانون کی تقرری کے لیے حکومت نے ایک اعلیٰ سطحی سرچ کمیٹی بنائی۔ روزنامہ نوائے وقت اور روزنامہ دی نیوز میں اشتہارات شائع کیے گئے۔ ان اشتہارات کے جواب میں 12 امیدواران نے سیکرٹری قانون کے عہدہ کے لیے درخواستیں جمع کروائیں کمیٹی نے متفقہ طور پر چار امیدواران کو منتخب کیا اور وزیراعلیٰ پنجاب سے سفارش کی کہ ان میں سے چاروں امیدواران کے انٹرویو کیے اور 2009-10-15 کو ڈاکٹر سید ابوالحسن نجمی کو بطور سیکرٹری قانون تعیناتی کی منظوری دی۔ موجودہ سیکرٹری قانون کو Re-employ نہ کیا گیا ہے بلکہ ان کی تقرری صاف اور شفاف طریقہ سے مارکیٹ سے تقابلی بنیادوں پر بذریعہ اشتہار اخبارات اور اعلیٰ سطحی کمیٹی کے ذریعے کی گئی ہے۔

جون 2009 سے لے کر 18 اکتوبر 2009 تک مسٹر فرحان عزیز خواجہ اور مسٹر منصور قادر کے پاس سیکرٹری قانون کا اضافی چارج رہا ہے 2009-10-19 کو موجودہ سیکرٹری قانون نے عہدہ سنبھالا۔

(ب) ابتدائی طور پر یہ تقرری 2 سال کے لیے اکتوبر 2009 میں کی گئی اور پھر دو مرتبہ 2،2 سال کے لیے ان کی تقرری میں توسیع کی گئی یہ تقرری ان کی خدمات اور قابلیت کے پیش نظر Contract Appointment Policy کے تحت کی گئی۔ موجودہ سیکرٹری قانون کی مدت ملازمت 2015-10-18 تک ہے۔

(ج) موجودہ سیکرٹری قانون کو MP-I سکیل دیا گیا ہے اور وہ اس سکیل کے مطابق ہی تنخواہ، ہاؤس رینٹ ،اور یوٹیلٹی الاؤنس وصول کر رہے ہیں اس سکیل کی باقی مراعات بھی انہیں حاصل ہیں بمطابق سکیل وہ 1600cc گاڑی استعمال کرنے کے مجاز ہیں تاہم ان کے استعمال میں 1300cc گاڑی ہے جس کا نمبر LEG-1002 (ماڈل 2012) ہے ماہانہ پٹرول کی حد 340 لٹر ہے۔ طبی مراعات اور رخصت دوسرے افسران کی طرح قانون کے تحت انہیں حاصل ہیں کیونکہ ان کی تقرری بطور سیکرٹری Pensionable نہیں اس لیے ہر سال کے اختتام پر ایک ماہ کی تنخواہ کے برابر گریجویٹی دی جاتی ہے۔ تاہم بطور ریٹائرڈ سیکرٹری اسمبلی وہ پنشن کے حقدار ہیں حکومت اور سیکرٹری قانون دونوں ایک ماہ کے نوٹس پر کنٹریکٹ منسوخ کر سکتے ہیں یا ایک ماہ کی تنخواہ کے برابر ادائیگی کے عوض فوری طور پر سبکدوش ہو سکتے ہیں۔

(د) جزو "د" کا تعلق حکومت پنجاب سے نہ ہے اس کے متعلق معلومات اسمبلی سیکرٹریٹ میں میسر ہوں گی۔ محکمہ قانون نے سیکرٹری اسمبلی کو مورخہ 2015-06-26 کو تحریر کر دیا تھا کہ پنجاب اسمبلی کے قواعد و انضباط کار 1997 کے قاعدہ 59 کے تحت اسمبلی سیکرٹریٹ سے متعلقہ سوالات کی بابت استفسار نہیں کیا جا سکتا۔ لہذا اس جزو کو ناقابل پذیرائی قرار دیا جائے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 ستمبر 2015)</u>

لاہور: سرکاری رہائش گاہوں پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*6423: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سال 2013 اور 2014 کے دوران چوبرجی گارڈن اسٹیٹ اور وحدت کالونی لاہور کے علاوہ دیگر سرکاری کالونیوں میں مذکورہ بالا عرصہ کے دوران اسٹیٹ آفیسر، مجسٹریٹ اور متعلقہ انسپکٹر نے

کتنی دفعہ ناجائز قابضین سے رہائش گاہیں خالی کروانے کے لئے آپریشن کئے، اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں موجود تمام سرکاری رہائش گاہوں میں اس وقت متعدد رہائش گاہیں ایسی ہیں جو ناجائز قابضین کے پاس ہیں، حکومت مذکورہ رہائش گاہیں کب تک خالی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اسٹیٹ آفیسر صاحب، مجسٹریٹ صاحب اور متعلقہ عملہ سرکاری کالونیوں کا دورہ کرتے رہتے ہیں چوبرجی گارڈن اسٹیٹ اور وحدت کالونی لاہور کے علاوہ دوسرکاری کالونیوں یعنی PHC اور جوہر ٹاؤن کالونیوں میں مذکورہ سالوں کے دوران خالی کروائی گئی رہائش گاہوں کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کسی بھی ناجائز قابض کے خلاف پالیسی / قانون کے تحت بید خلی کی کارروائی شروع کر دی جاتی ہے البتہ 73 سرکاری رہائش گاہوں پر ناجائز قابضین رہائش پذیر ہیں جن میں سے 54 ناجائز قابضین نے مختلف عدالت ہائے سے حکم امتناعی حاصل کیے ہوئے ہیں تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ایسے قابضین کے معاملات میں اسٹیٹ آفس عدالتوں میں مکمل پیروی کرنے کے بعد ضروری کارروائی عمل میں لاتا ہے جبکہ 19 ملازمین کی مدت میعاد ختم ہونے کے بعد بید خلی کی کارروائی جاری ہے جس کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 اپریل 2016)</u>

پنجاب لائبریری فاؤنڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*6447: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب لائبریری فاؤنڈیشن کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟

(ب) مذکورہ فاؤنڈیشن کے دفاتر اور سٹاف کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ فاؤنڈیشن کو مالی سال 14-2013ء اور 15-2014 کے دوران کتنا فنڈ کس مقصد کیلئے مہیا کیا گیا؟

(د) مذکورہ فاؤنڈیشن نے اپنے قیام سے آج تک کتنی پبلک لائبریریاں کتنی لاگت سے کہاں کہاں بنوائی ہیں، تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب لائبریری فاؤنڈیشن لاہور نوٹیفکیشن نمبر SO(PI) 6-83/67 تاریخ 18-06-1985 کے ساتھ ملا کر پڑھیں نمبر SO(PI) 6-83/67 تاریخ 23-06-1985 کے مطابق 23 جون 1985 کو The Punjab Govt. Educational and Training Institutions Ordinance, 1960 کے تحت قائم کی گئی۔ (الف، ب، ج ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)

(ب) پنجاب لائبریری فاؤنڈیشن کا موجودہ دفتر محکمہ ایجوکیشن گورنمنٹ آف دی پنجاب کی ایک پرانی اور خستہ حال بلڈنگ میں واقع ہے جس میں فاؤنڈیشن اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہے۔ فاؤنڈیشن کا کل سٹاف 17 افراد پر مشتمل ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1-رحمان آصف	ڈپٹی ڈائریکٹر	BS-18
2- خلیل احمد چیمہ	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ایڈمن)	BS-17
3-آمنہ مشتاق	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ٹیکنیکل)	BS-17
4-محمد اجمل	اسسٹنٹ	BS-14
5-حماد شفیق	سٹینو گرافر	BS-14
6-راشد منیر	اکاؤنٹنٹ	BS-14
7-ساجد بشیر	سینئر کلرک	BS-09
8-سالمان اسلام	جونئیر کلرک	BS-07

9- فضل الٰہی ڈرائیور BS-06

10- غلام مصطفیٰ ڈرائیور BS-06

11- شیر زمان نائب قاصد BS-03

12- اخلاق احمد نائب قاصد BS-03

13- حافظ محبوب الٰہی نائب قاصد BS-03

14- محمد رمضان مالی BS-02

15- ثاقب مسیح سینٹری ورکر BS-01

16- عباس خان چوکیدار BS-01

17- شیر خان سیکورٹی گارڈ Lumpsum pay

(ج) پنجاب لائبریری فاؤنڈیشن کو حکومت پنجاب کی جانب سے کوئی فنڈ نہیں دیا جاتا۔

(د) پنجاب حکومت کے نوٹیفیکشن نمبر 83/67-6 SO(PI) مورخہ 18۔06۔1985 کے تحت پنجاب لائبریری فاؤنڈیشن کو ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں جس کے مطابق پنجاب لائبریری فاؤنڈیشن لائبریریز قائم نہیں کرتی بلکہ پہلے سے قائم شدہ لائبریریز کو کتابیں اور فرنیچر خریدنے کی مد میں گرانٹ دیتی ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(تاریخ وصولی جواب 11 مئی 2016)

گزشتہ پانچ سال کے دوران گریڈ 16 تا 22 کے ملازمین کی انشورنس کٹوتی سے متعلقہ تفصیل

*7111: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 2010۔11 تا 2014۔15 (پانچ سال) گریڈ 16 تا 22 کے سرکاری ملازمین سے گروپ انشورنس کی کٹوتی کی گئی، رقم کی تفصیل اور ملازمین کی تعداد سال وائز بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں دوران سروس سرکاری ملازمین کے فوت ہونے کی صورت میں گروپ انشورنس کے کیسز کی تعداد اور ادا کی جانیوالی رقم کی تفصیل سال وائز بیان فرمائیں؟

(ج) مذکورہ ہر ایک فوت شدہ سرکاری ملازم کو ادا کی گئی انشورنس کی رقم سے مرحوم ملازم کی اپنی کٹوتی شدہ رقم کتنی تھی، اس رقم پر منافع کتنا تھا اور حکومت / انشورنس کمپنی کا حصہ کتنا تھا؟

(د)مذکورہ عرصہ میں کٹوتی کی گئی رقم کی انویسمنٹ سے حاصل ہونے والے منافع کی تفصیل سال وائز بیان فرمائیں؟

(ہ)مذکورہ عرصہ کے دوران ملازمین کی انشورنس کی رقم کی کٹوتی،اس پر لگنے والے منافع اور مرحوم ملازمین کو ادا کی گئی انشورنس کی رقم کی تفصیل سال وائز بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 15 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 16 اکتوبر 2015)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور: چوبرجی گارڈن اسٹیٹ اور وحدت کالونی میں کوارٹروں کی الاٹمنٹ کی تفصیلات

*7271: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سال 2007 سے اب تک 2 روم جونیئر کیٹیگری اور 4/3 روم کیٹیگری کے کتنے مکان میرٹ پر کس سیریل نمبر سے کس سیریل نمبر تک الاٹ کئے گئے نیز 2007 سے 2016 تک رجسٹریشن جو اسٹیٹ آفس میں ہوئی اس کی سنیارٹی لسٹ فراہم کی جائے؟

(ب) ضلع لاہور میں سال 2007 سے 2016 تک مذکورہ کیٹیگری کے کتنے مکان آؤٹ آف ٹرن الاٹ کئے گئے،آؤٹ آف ٹرن الاٹمنٹ کے لئے جناب وزیراعلیٰ پنجاب کے صوابدیدی اختیارات کی وضاحت فرمائی جائے؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران کل کتنے اور کس کس گریڈ کے ملازمین کو کہاں کہاں سرکاری رہائش گاہیں الاٹ کی گئیں، علیحدہ علیحدہ تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) مذکورہ عرصہ کے دوران وحدت کالونی لاہور اور چوبرجی گارڈن اسٹیٹ لاہور میں کل کتنے ملازمین کو میرٹ پر کس کیٹیگری کے مکان الاٹ کئے گئے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2016)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور: قواعد و ضوابط میں نرمی کر کے سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کی تفصیلات

*7272: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 13-2012 تا 15-2014 پنجاب سول سیکرٹریٹ کے جن ملازمین کو قواعد و ضوابط میں نرمی کرتے ہوئے سرکاری رہائش گاہیں الاٹ کی گئیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران صوبائی اسمبلی پنجاب کے جن ملازمین کو قواعد و ضوابط میں نرمی کرتے ہوئے آؤٹ آف ٹرن سرکاری رہائش گاہیں الاٹ کی گئیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران لاہور ہائی کورٹ لاہور، محکمہ صحت، داخلہ اور محکمہ تعلیم کے جن ملازمین کو جناب وزیر اعلیٰ نے آؤٹ آف ٹرن سرکاری رہائش گاہیں الاٹ کی ہیں یہ کس قانون کے تحت کی ہیں، ان محکموں کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل عہدہ اور گریڈ کے حساب سے فراہم کی جائے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ آؤٹ آف ٹرن سرکاری رہائش گاہیں الاٹ کرنے کی وجہ سے میرٹ پر آنے والے ملازمین کی حق تلفی ہوتی ہے، اگر ہاں تو اس کے سدباب کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سال 13-2012 تا 15-2014 میں پنجاب سول سیکرٹریٹ کے جن ملازمین کو قواعد و ضوابط میں نرمی کرتے ہوئے سرکاری رہائش گاہیں الاٹ کی گئیں ان کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس ضمن میں مکمل تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران لاہور ہائی کورٹ، محکمہ صحت، داخلہ اور تعلیم کے ملازمین کو کی گئی آؤٹ آف ٹرن الاٹمنٹ کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیلات تتمہ "ج، د، ہ اور و" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ جناب

وزیراعلیٰ نے رولزآف بزنس کے سیکشن ۔14 کے تحت اپنے صوابدیدی اختیارات استعمال کرکے یہ الاٹمنٹس کی ہیں۔

(د) موجودہ دور میں کل 2783 ڈائریکٹوز موصول ہوئے جن میں سے 1019 ڈائریکٹوز پر سمری بھیجی گئی اور 1764 ڈائریکٹوز پر بذریعہ خط دفتر وزیراعلیٰ صاحب کو مطلع کیا گیا۔ مندرجہ بالا 1019 سمریاں جو دفتر وزیراعلیٰ کو بھجوائی گئیں ان میں سے صرف 186 سمریوں پر جناب وزیراعلیٰ صاحب نے درخواست گزاروں کی ہارڈشپ اور مخصوص حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے منظوری دی جسکا تناسب 6.7 فیصد ہے جن میں سے 167 لوگوں کو گھر الاٹ ہو چکے ہیں اور 19 ابھی الاٹمنٹ کے لیے منتظر ہیں لاہور میں سرکاری گھروں کی بہت زیادہ قلت ہے۔یہاں یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ مذکورہ سالوں میں اوپر دی گئی آوٹ آف ٹرن الاٹمنٹس کے علاوہ تمام رہائش گاہیں پالیسی کے تحت الاٹ کی گئی ہیں اور میرٹ لسٹ کے مطابق بھی الاٹمنٹس شروع کردی گئی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2016)</u>

مائنر پینلٹی کے قانون میں ترمیم کے لئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*7353: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کسی سرکاری ملازم کو معمولی کوتاہی پر Minor Penalty with holding of promotion کی صورت میں وفاق، سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخواہ میں رائج قانون میں یہ شق موجود ہے کہ متذکرہ Minor Penalty with holding of promotion ایک معینہ دورانیہ کے لیے ہو گی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب میں متذکرہ قانون کے رائج العمل ہونے میں معینہ دورانیہ کا ذکر تو ہے مگر اس شق میں جو اضافہ کیا گیا ہے اس کے مطابق مذکورہ سرکاری ملازم کی سزا کے دورانیہ کا آغاز اس وقت ہو گا جب اس کا جونیئر باقاعدہ ترقی / ریگولر پروموشن حاصل کرلے گا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب میں بہت سے محکموں میں باقاعدہ ترقیاں / ریگولر پروموشن سالہا سال تک نہیں ہوتیں اور ملازمین Current Charge basis پر کام کرتے رہتے ہیں اس بنیاد پر معمولی کوتاہی پر Minor Penalty with holding of promotion کا شکار

ہونے والے سرکاری ملازمین اس نہ ختم ہونے والی سزا کی وجہ سے اپنی پروموشن حاصل کیے بغیر ریٹائر ہو جاتے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایسا سرکاری ملازم جس نے اپنی تمام ترصلاحتیں اس قوم کی خدمت کے لئے صرف کیں اس کالے قانون کا شکار ہو کر اپنے جائز اور قانونی حق سے محروم ہو جاتا ہے؟

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت، صوبہ کے سرکاری ملازمین کے لیے PEEDA ACT 2006 کی کلاز 4 (اے)(وی) میں وفاقی اور دیگر تین صوبوں کے مطابق ترمیم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) وفاقی حکومت کے Government Servants (Efficiency and Discipline) Rules, 1973 کی سیکشن 4(1 (a)(ii) اور سندھ حکومت کے The Sind Regional Plan Organization Employees (Efficiency and Discipline) Rules, 1988 کے سیکشن 4(1 (a)(ii) کے مطابق withholding of promotion or increment for specific period کا قانون موجود ہے۔

اسی طرح صوبہ خیبر پختونخواہ کے Khayber Pakhtunkhwa Government Servants (Efficiency and Discipline) Rules, 2011 کے سیکشن 4(1 (a)(ii) میں بھی withholding of promotion or increment maximum of the three years کا قانون موجود ہے۔

صوبہ بلوچستان کے The Balochistan Employees Efficiency and Discipline Act, 2011 کے سیکشن 4(1 (a)(v) کے مطابق withholding

of promotion for a specific period subject to a maximum of five years موجود ہے۔

اسی طرح صوبہ پنجاب کے The Punjab Employees Efficiency and Discipline Accountability Act 2006 کے سیکشن 4(1) (a)(v) کے مطابق withholding of promotion for a specific period, subject to a maximum of five years; provided that this period shall be counted from the date when a person junior to the accused is considered for promotion and is promoted on regular basis for the first time موجود ہے۔(وفاقی حکومت، صوبہ سندھ، صوبہ خیبر پختونخواہ، صوبہ بلوچستان اور صوبہ پنجاب کے متعلقہ قوانین کی کاپیاں Annex-I ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے، سزا کے دورانیہ کا آغاز جونیئر ملازم کی ریگولر ترقی کے وقت سے شروع ہوتا ہے۔ کیونکہ اگر ملازم کی ابھی ترقی کی باری ہی نہ آئی ہو تو اسے پہلے ہی یہ سزا دی جائے تو وہ بے مقصد ہو گی۔

(ج) یہ درست نہیں ہے، صوبہ پنجاب میں تمام محکموں میں سرکاری ملازمین کی ترقیاں وقت پر ہوتی ہیں۔ گریڈ 19 سے اوپر کی پوسٹوں کے لیے Provincial Selection Board I& II قائم کیے گئے ہیں جن کے اجلاس باقاعدگی سے ہوتے ہیں۔

اسی طرح محکمانہ سطح پر اور ماتحت دفاتر میں پروموشن کے لیے Departmental Promotion Committees قائم کی گئی ہیں جو کہ باقاعدگی سے اپنے اجلاس منعقد کرتی ہیں اور ملازمین کی ترقیوں کی سفارش کرتی ہیں۔

جہاں تک Current Charge Basis پہ کام کرنے کا تعلق ہے، Current Charge تقرری Rule 10(b)of the Punjab Civil Servants Appointment & Conditions of Service Rules, 1974 کے تحت

ان پوسٹوں پر عارضی طور پر کی جاتی ہے جن کے بارے میں یہ تعین ہو کہ ان کا ایک سال تک خالی رہنے کا امکان ہے۔

سرکاری ملازمین کو Minor Penalty کی سزا باقاعدہ انکوائری میں چارج کی نوعیت پر متعلقہ اتھارٹی دیتی ہے جس کا سرکاری ملازمت کی ریٹائرمنٹ سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

(د) یہ درست نہیں ہے۔ سیکشن 83 of the Punjab Civil Servants Act, 1974 کے مطابق پروموشن یا پروفارما پروموشن کا کسی سرکاری ملازم کا قانونی حق نہیں ہے۔PEEDA Act 2006 میں Minor or Major سزائیں رکھی گئی ہیں۔ مجاز اتھارٹی جرم کی نوعیت کے مطابق متعلقہ ملازم کو باقاعدہ انکوائری کے بعد سزا دیتی ہے۔

(ہ) وفاقی حکومت اور سندھ حکومت کے قوانین میں withholding of promotion or increment for specific period کا قانون موجود ہے۔ صوبہ خیبر پختونخواہ کے قانون میں withholding of promotion or increment maximum of the three years کا قانون موجود ہے۔

صوبہ بلوچستان کے قانون میں صوبہ پنجاب کی طرح withholding of promotion for a specific period, subject to a maximum of five years; provided that this period shall be counted from the date when a person junior to the accused is considered for promotion and is promoted on regular basis for the first time موجود ہے۔ سزا کے دورانیہ کا آغاز جونیئر ملازم کی ریگولر ترقی کے وقت سے شروع ہوتا ہے۔ کیونکہ اگر ملازم کی ابھی ترقی کی باری ہی نہ آئی ہو تو اسے پہلے ہی یہ سزا دی جائے وہ بے مقصد ہو گی۔

مندرجہ بالا وضاحت کی روشنی میں حکومت پنجاب کا اس قانون مین تبدیلی لانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 مئی 2016)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

23 مئی 2016ء — سیکرٹری

بروز بدھ 25 مئی 2016 محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب احسن ریاض فتیانہ	6975-3111
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	7353-6200-6074
3	محترمہ شنیلا روت	7210
4	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	7238
5	محترمہ خدیجہ عمر	5588-5587
6	محترمہ نگہت شیخ	6423
7	چودھری اشرف علی انصاری	6447
8	میاں طارق محمود	7111
9	ڈاکٹر نوشین حامد	7272-7271

21واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 25 مئی 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن

ساہیوال:اینٹی کرپشن کے تھانہ جات کی تفصیلات

1018:جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ:کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع ساہیوال میں محکمہ اینٹی کرپشن کا کتنا عملہ کام کر رہا ہے،عہدہ وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب)مذکورہ ضلع میں محکمہ ہذا کے کتنے تھانہ جات کہاں کہاں واقع ہیں،تفصیل فراہم کریں؟

(ج)یکم جنوری2011سے لے کر آج تک ضلع ہذا کے کتنے ملازمین کے خلاف محکمہ اینٹی کرپشن کے کس کس تھانہ میں مقدمات درج ہوئے؟

(تاریخ وصولی26جون2015تاریخ ترسیل12اگست2015)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)ضلع ساہیوال میں جو عملہ کام کر رہا ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	عہدہ	تعداد
1	ڈائریکٹر	1
2	ڈپٹی ڈائریکٹر تحقیقات	1
3	ڈپٹی ڈائریکٹر لیگل	1
4	ڈپٹی ڈائریکٹر پراسیکیوشن	1
5	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شکایات	2
6	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیگل	2
7	اسسٹنٹ ڈائریکٹر ٹیکنیکل	1
8	آفس سپرنٹنڈنٹ	1
9	انسپکٹر / سرکل آفیسر	2
10	سٹینوگرافر	3
11	سب انجینئر	1

12	سینئر کلرک	3
13	اسسٹنٹ سب انسپکٹر	2
14	جونیئر کلرک	2
15	ہیڈ کانسٹیبل	1
16	کانسٹیبل	8
17	ڈرائیور	3
18	ڈاک رائیڈر	1
19	نائب قاصد	9
20	چوکیدار	2
21	مالی	1
22	خاکروب	1
	کل تعداد	49

(ب) مذکورہ ضلع میں محکمہ ہذا کا صرف ایک ہی تھانہ ہے جو کہ بمقام فتح شیر کالونی واقع ہے۔

(ج) یکم جنوری 2011 سے لے کر آج مورخہ 2015-08-29 تک کل 482 ملازمین کے خلاف کل 305 مقدمات تھانہ اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ ساہیوال میں درج ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 ستمبر 2015)

چوبرجی گارڈنز اسٹیٹ اور وحدت کالونی لاہور میں سرکاری رہائش گاہوں پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

1286: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 13-2012 اور 15-2014 کے دوران چوبرجی گارڈنز اسٹیٹ لاہور میں کتنے ملازمین کو سرکاری رہائش گاہیں الاٹ کی گئیں، ان کا عہدہ اور گریڈ بیان کریں؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران کتنے ملازمین کو وحدت کالونی لاہور میں رہائش گاہیں الاٹ کی گئیں، تفصیل سے بیان کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ چوبرجی گارڈنز اسٹیٹ اور وحدت کالونی میں ناجائز قابضین موجود ہیں؟

(د)مذکورہ عرصہ کے دوران چوبرجی گارڈنزاسٹیٹ اور وحدت کالونی لاہور میں کتنے ناجائز قابضین سے سرکاری رہائش گاہیں خالی کروائی گئیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ نیز ان کا تعلق کن کن محکموں سے تھا، مکمل تفصیل ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2016 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2016)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سال 13-2012 اور 15-2014 کے دوران چوبرجی گارڈن اسٹیٹ لاہور میں کل 40 ملازمین کو سرکاری رہائش گاہیں الاٹ کی گئیں ان کی مطلوبہ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران 205 ملازمین کو وحدت کالونی لاہور میں سرکاری رہائش گاہیں الاٹ کی گئیں تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) کچھ ناجائز قابضین اس وجہ سے موجود ہیں کہ ان قابضین نے عدالت ہائے سے حکم امتناعی لے رکھا ہے۔

(د) سال 13-2012 اور 15-2014 کے دوران چوبرجی اور وحدت کالونی لاہور میں جن ناجائز قابضین سے سرکاری رہائش گاہیں خالی کروائی گئی ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور محکموں کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2016)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

23 مئی 2016ء — سیکرٹری